سوال

(56) دکان میں ہندو کی پوجا کا سامان بیچنے کا شرعی حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید کی دکان کریانے کی ہے۔ اس میں ہر قسم کی چیز فروخت ہوتی ہے۔ اس میں ہندوؤں کی پوجا کا سامان بھی فروخت کیا جاتا ہے۔ از قسم کافور۔ گلال۔ عود۔ ناریل وغیرہ۔ یہ سب چیزیں ازروئے شرع زید۔ مسلم کو فروخت کرنی چاہیے یا نہیں۔ یہ چیزیں اہل ہنود خرید کر بتوں کی نزر کرتے ہیں۔ اس کا جواب قرآن وحدیث سے عنایت فرمادیں۔ مشکور رہوں گا۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو چیز فی نفسہ حرام ہے۔ اس کا بیچنا کسی طرح جائز نہیں جیسے خمر اور خنزیر جو چیز فی نفسہ حرام نہیں۔ بلکہ وہ استعمال کرنے والے کے فیل سے حرام بن جاتی ہے۔ اس کا بیچنا حرام نہیں۔جیسے انگور۔ یا گیہوں۔ وغیرہ شراب ساز جن چیزوں سے شراب بناتے ہیں۔ ان کی بیع جائز ہے۔ فعل ناجائز یہ مسئلہ آیت مرقومہ زیل سے استنباط ہوسکتا ہے۔

(فتویٰ ثنائیہ جلد 2 صفحہ 224)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 14 ص 66

محدث فتویٰ